



## سوال

(550) حالت حیض میں اگر عورت سے جماع کریں، تو کیا کفارہ ہوگا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالت حیض میں اگر عورت سے جماع کریں، تو کیا کفارہ ہوگا؟ اور اگر عورت کی حالت حیض ختم ہو جائے اور ابھی غسل نہ کرے تو اس سے جماع جائز ہے۔ وضاحت فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

...: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (( مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ )) [جو اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرے تو وہ ایک دینار (ایک دینار = ۴ ماشہ ۴ رقی۔ ساڑھے چار ماشہ = ۳۶۴ سی ۴ گرام) یا نصف دینار صدقہ کرے۔] صاحب إرواء الغلیل اس حدیث کے حوالہ جات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: (( من طرق عن مقسم عن ابن عباس به۔ قلت: وهذا سند صحيح على شرط البخاري۔ الخ )) (۱) (۲۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: { فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ } [البقرة: ۲۲۲] [ہاں 1 جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ، جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے۔] [۱۰ | ۱۲۲۲ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 468

محدث فتویٰ